8 MAR 2019

راشٹریہ سہارا

سوشیل میڈیا، روایتی ذرائع ابلاغ کیلئے چیلنج ثابت ہوگا

اردو یونیورسٹی میں سہ روزہ ورکشاپ کا اختتام، شمس طاہر خان ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، (پریس ریلیز) مستقبل میں سوشیل میڈیا روایتی ذرائع ابلاغ کے لیے مسابقت اور چیلنج ثابت ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ استعمال کنندہ بالخصوص صحافی محتاط انداز میں اس کا استعمال کریں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام منعقدہ سہ روزہ ورکشاپ ''مستقبل کی صحافت میں سوشل میڈیا ذرائع کا استعمال'' کے اختتامی جلسے میں ماہرین نے اس تاثر کا بھی اظہار کیا سوشیل میڈیا کا مناسب استعمال ایک بہتر صحافی بننے میں معاون ثابت ہوگا۔ ممتاز صحافی اور ٹیلی ویژن (آج تک) کے مشہور اینکر جناب شمس طاہر خان نے بحیثیت مہمانِ خصوصی اپنی تقریر میں کہا کہ ملک میں میڈیا کے معیار میں انحطاط کی شکایت عام بات ہے۔ مگر اس کے لیے ناظرین اور قارئین مساوی طور پر ذمہ دار ہیں۔ اگر آپ کو کسی چینل سے شکایت ہے تو اسے دیکھنا بند کردیں۔ گرتے معیار کی شکایت کے ساتھ چینل کو دیکھتے رہنا دراصل اس کی حوصلہ افزائی ہے۔ ممتاز ریڈیو جرنلسٹ جناب ستیش جیکب (بی بی سی) نے صدارت کی۔ جناب شمس طاہر نے کہا کہ محض شکایت کرنا کمزوری کی علامت ہے۔ آپ مثبت تبدیلی کے لیے پہل کریں۔ سوشیل میڈیا کو انہوں نے اچھی چیز قرار دیتے ہوئے مثالوں کے ذریعہ اس کے فوائد بتائے۔ جناب ستیش جیکب نے اپنی صدارتی تقریر میں سوشیل میڈیا کو بہتر صحافی بننے میں معاون قرار دیا۔ ممتاز صحافی جناب پنکج پچوری، ایڈیٹر گو نیوز نے بتایا کہ ان کے چینل نے سہ روزہ ورکشاپ میں شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، مانو کے طلبہ کو اسی طرز پر تربیت فراہم کی ہے جسے ان کی ٹیم نے مشہور ہارورڈ یونیورسٹی کے ورکشاپ میں استعمال کیا تھا۔ جناب محمد اعظم شاہد (روزنامہ سالار، بنگلور) نے کہا کہ صحافت کی اخلاقیات کو سمجھ کر کام کرنے والے صحافیوں کی آج پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ انہوں نے سوشیل میڈیا کے مثبت استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر سنجے دویدی، بھوپال نے کہا کہ سوشیل میڈیا کا روایتی ذرائع ابلاغ سے کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے۔ جناب عامر حق، ریزیڈنٹ ایڈیٹر ٹائمس ناؤ، لکھنؤ نے طلبہ کو یونیورسٹی میں دستیاب وسائل کے بھرپور استعمال، زبان اور تلفظ میں بہتری کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ سوشیل میڈیا کارپوریٹ میڈیا کے لیے مستقبل میں چیلنج ثابت ہوگا۔ جناب خالد شہباز اور محترمہ سادھیکا تیواری نے بھی مخاطب کیا۔ ابتداء میں پروفیسر احتشام احمد خان، صدر شعبہ وڈین نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کی رپورٹ پیش کی۔ جناب طاہر قریشی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

RS

منصف

سوشل میڈیا، روایتی ذرائع ابلاغ کیلئے چیلنج ثابت ہوگا

اردو یونیورسٹی میں سہ روزہ ورکشاپ کا اختتامی اجلاس۔ شمس طاہر خان ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 7 ر مارچ (پریس نوٹ) مستقبل میں سوشل میڈیا روایتی ذرائع ابلاغ کیلئے چیلنج ثابت ہوسکتا ہے بشرطیکہ لوگ بالخصوص صحافی محتاط انداز میں اس کا استعمال کریں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام منعقدہ سہ روزہ ورکشاپ ''مستقبل کی صحافت میں سوشل میڈیا ذرائع کا استعمال'' کے اختتامی جلسہ میں ماہرین نے اس تاثر کا اظہار کیا۔ ممتاز صحافی وٹی وی اینکر شمس طاہر خان نے بحیثیت مہمان خصوصی اپنی تقریر میں کہا کہ ملک میں میڈیا کے معیار میں انحطاط کی شکایت عام بات ہے لیکن اس کیلئے ناظرین اور قارئین مساوی ذمہ دار ہیں۔ گرتے معیار کی شکایت کے ساتھ چینل کو دیکھتے رہنا دراصل اس کی حوصلہ افزائی ہے۔ انھوں نے کہا کہ محض شکایت کرنا کمزوری کی علامت ہے۔ آپ مثبت تبدیلی کے لیے پہل کریں۔ سوشل میڈیا کو انھوں نے اچھی چیز قرار دیتے ہوئے مثالوں کے ذریعہ اس کے فوائد بتائے۔ ممتاز ریڈیو جرنلسٹ ستیش جیکب (بی بی سی) نے اپنی صدارتی تقریر میں سوشل میڈیا کو بہتر صحافی بننے میں معاون قرار دیا۔ صحافی پنکج پچوری نے کہا کہ ان کے چینل نے سہ روزہ ورکشاپ میں شعبہ ترسیل عامہ وصحافت، مانو کے طلبہ کو اسی طرز پر تربیت فراہم کی ہے جسے ان کی ٹیم نے مشہور ہارورڈ یونیورسٹی کے ورکشاپ میں استعمال کیا تھا۔ محمد اعظم شاہد نے کہا کہ صحافت کی اخلاقیات کو سمجھ کر کام کرنے والے صحافیوں کی آج پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا کے مثبت استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر سنجے دویدی نے کہا کہ سوشل میڈیا کا روایتی ذرائع ابلاغ سے کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے۔ عامر حق نے طلباء کو یونیورسٹی میں دستیاب وسائل کے استعمال، زبان اور تلفظ میں بہتری کا مشورہ دیا۔ انھوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کارپوریٹ میڈیا کے لیے مستقبل میں چیلنج ثابت ہوگا۔ خالد شہباز اور سادھیکا تیواری نے بھی مخاطب کیا۔ ابتداء میں پروفیسر احتشام احمد خان صدر شعبہ وڈین نے خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کی رپورٹ پیش کی۔ طاہر قریشی اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

٣٩

رہنمائے دکن

8 MAR 2019

فارسی، ہندوستانی تہذیب کی عالمی رسائی کا ذریعہ: شریف قاسمی

ماضی میں اعلیٰ تعلیم مدارس نے فراہم کی، قومی سمینار کا اختتام

حیدرآباد۔ 7 مارچ (پریس نوٹ) سنسکرت میں موجود ہندومت کی مذہبی کتب رامائن، مہابھارت و دیگر کا سب سے پہلے فارسی میں ترجمہ ہوا۔ مترجمین عموی طور پر مدارس کے فارغ تھے۔ چونکہ فارسی اس دور میں آدھی دنیا کی زبان ہوا کرتی تھی۔ اس لئے ان کتب کے دیگر زبانوں میں تراجم فارسی سے ہوئے راست سنسکرت سے نہیں۔ اس طرح فارسی، ہندوستانی تہذیب و ثقافت کی عالمی رسائی کا ذریعہ بنی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شریف حسین قاسمی، سابق صدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ فارسی اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقدہ 2 روزہ

قومی سمینار کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ سمینار کا عنوان ''ہندوستانی تہذیب، ثقافت اور علوم وفنون کے فروغ میں مدارس کا حصہ (فارسی، عربی اور اردو ادبیات کے تناظر میں)'' تھا۔ پروفیسر محمد ظفر الدین، ڈائرکٹر نظامت ترجمہ واشاعت وصدر شعبۂ ترجمہ نے صدارتی خطاب میں کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی اگر بات کی جائے تو ہندوستان میں سب سے پہلے نالندہ یونیورسٹی قائم ہوئی۔ لیکن اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اعلیٰ تعلیم کا نظم مدارس میں ہی ہوا کرتا تھا۔ گویا یہ اعلیٰ تعلیم کے سرچشمہ رہے۔ آج اہل وطن ان مدارس کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایسے میں یہ سمینار انتہائی اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کے وہ بچے جو سائنسی و دیگر علوم میں وابستہ ہونا چاہتے ہیں وہ مانو کے رابطہ (برج) کورس سے جڑ کر اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں اور وہ یقینی طور پر مین اسٹریم طلبہ سے زیادہ بہتر کارکردگی کر سکتے ہیں۔ پروفیسر حسن عباس، ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، اتر پردیش نے کہا کہ جہاں مدارس نے مسلم طلبہ کی تعلیمی آبیاری کی وہیں ان سے ہندو بھائیوں نے بھی استفادہ کیا۔ مدرسے سے ہی فارغ ایک مولوی مہیش پرساد تھے۔ ان کی ابتدائی تعلیم مدرسے میں ہوئی اور انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے عالم و فاضل کی سندیں حاصل کیں۔ ان کے پاسپورٹ میں بھی مولوی مہیش پرساد، عالم و فاضل لکھا تھا۔ انہوں نے مولوی مہیش پرساد کے متعلق مزید بتایا کہ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی میں عالم و فاضل کی ڈگریوں کے حصول کے دوران اپنے مسلم ہم جماعتوں سے زیادہ نشانات حاصل کئے۔ پروفیسر محمد اقبال، سابق صدر شعبۂ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ دینی مدارس دور دراز، دیہاتوں اور قریوں میں طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کر رہے ہیں۔ پروفیسر علیم اشرف خان بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر مختار کی تلاوت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈاکٹر رضوان احمد، ڈائرکٹر سمینار، ڈاکٹر جنید احمد، کوآرڈی نیٹر سمینار و دیگر نے انتظامات میں حصہ لیا۔

RD

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY Social Media a Potential Challenge for Corporate Media

Published on Mar 8 2019 | Updated on Mar 8 2019

A three day workshop on "Usages of Social Media Tools for Future Media" ended today with leading experts from the field of journalism describing it as a potential challenge to the conventional and corporate media. However, they advised caution in usage of information received from the sources. If used judiciously, will be helpful in becoming a good journalist, they opined.

The workshop was organized by the Department of Mass Communication & Journalism, Maulana Azad National Urdu University (MANUU).
Famous Television journalist Mr. Shams Tahir Khan (Aaj Tak) addressed the valedictory as the chief guest. Referring to the widespread discontent about the deteriorating media standards specially with regard to television channels, he asked the audience, who is responsible for this? If you don't like any channel you should not view it, he suggested. Otherwise you are supporting the deterioration. Mere complaining is a sign of weakness, he remarked.

Mr. Satish Jacob, Senior Broadcast Journalist in his presidential remarks regarded social media and its numerous application as a treasure house of information. This will indeed help the budding journalists, he said.

Mr. Pankaj Pachori, Editor Go News, the media partner of the workshop revealed that same module which was used during a workshop in Harvard University was provided to MANUU students. He expressed satisfaction over the level of involvement and participation by the students. Mr. Mohammed Azam Shahid (Bengaluru) remarked that journalists with proper understanding of ethics are badly needed in today's media world. Prof. Sanjay Dwivedi, Bhopal dismissed the effectiveness of social media and questioned its credibility. Mr. Amir Haque, Resident Editor, Times Now (Lucknow) advised the students to focus on optimum utilization of the resourses at available at University. He described social media as a future challange to corporate media. Mr. Khaled Shahbaz and Ms. Sadhika Tiwari also spoke. Earlier, Mr. Ehtesham Ahmed Khan, HoD and Dean welcomed the Guest and presented a report on the workshop. Mr. Tahir Qureshi, Asst. Professor, conducted the proceedings and proposed vote of thanks.

THE HANS INDIA

Social Media a potential challenge for Corporate Media: Experts

THE HANS INDIA | Mar 07,2019 , 09:18 PM IST

Hyderabad: A three day workshop on "Usages of Social Media Tools for Future Media" ended today with leading experts from the field of journalism describing it as a potential challenge to the conventional and corporate media. However, they advised caution in usage of information received from the sources. If used judiciously, will be helpful in becoming a good journalist, they opined.

The workshop was organized by the Department of Mass Communication & Journalism, Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Famous Television journalist Shams Tahir Khan (Aaj Tak) addressed the valedictory as the chief guest. Referring to the widespread discontent about the deteriorating media standards, especially with regard to television channels, he asked the audience, who is responsible for this? If you don't like any channel you should not view it, he suggested. Otherwise you are supporting the deterioration. Mere complaining is a sign of weakness, he remarked.

Satish Jacob, Senior Broadcast Journalist in his presidential remarks regarded social media and its numerous applications as a treasure house of information. This will indeed help the budding journalists, he said.

Pankaj Pachori, Editor Go News, the media partner of the workshop revealed that same module which was used during a workshop in Harvard University was provided to MANUU students. He expressed satisfaction over the level of involvement and participation by the students. Mr. Mohammed Azam Shahid (Bengaluru) remarked that journalists with proper understanding of ethics are badly needed in today's media world.

Prof. Sanjay Dwivedi, Bhopal dismissed the effectiveness of social media and questioned its credibility. Amir Haque, Resident Editor, Times Now (Lucknow) advised the students to focus on optimum utilization of the resources at available at University. He described social media as a future challange to corporate media. Khaled Shahbaz and Sadhika Tiwari also spoke. Earlier, Ehtesham Ahmed Khan, HoD and Dean welcomed the Guest and presented a report on the workshop. Tahir Qureshi, Asst. Professor, conducted the proceedings and proposed vote of thanks.

Inquilab, Delhi Edition 7-3-2019

دینی مدارس زبان، ادب وثقافت کے امین ومحافظ: پروفیسر حسن عباس

اردو یونیورسٹی میں شعبہ فارسی کے قومی سمینار کا افتتاح، ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی ودیگر نے خطاب کیا